منقبت

رجب سے اور مہہِ شعبان سے جل جاتے ہیں
عدو علیؑ کے تو قرآن سے جل جاتے ہیں

علیؑ کی جائے ولادت ہے خانہِ کعبہ
بہت سے بس اِسی پہچان سے جل جاتے ہیں

لقب علیؑ کا خدا رکھے کلِ ایماں ہے
وہ بد نسب اِسی فرمان سے جل جاتے ہیں

حسد کی آگ بھی کیا آگ ہے خدا کی قسم
کلیجے بغض کے طوفان سے جل جاتے ہیں

علیؑ و فاطمہؑ حسنینؑ گُل نبیؐ گلدان
وہ بغضِ گُل میں ہی گلدان سے جل جاتے ہیں

وہ جن کو غار کی تنہائی تھی پسند بہت
وہ ذکرِ حیدرؑ و میدان سے جل جاتے ہیں

ثبوت ہیں ابوسفیان کی نجاست کا
جو ذکرِ بوذرؓ و سلمانؑ سے جل جاتے ہیں

200

تھا جن کو شک ابوطالبؑ تمہارے ایماں پر
نبیؐ کے دین سے ایمان سے جل جاتے ہیں

سمجھ رہے ہیں جو بدعت حسینؑ کا ماتم
ہمارے جذبۂ ایقان سے جل جاتے ہیں

بحکمِ آیۂ بلغ غدیر میں جو ہوا
نبیؐ کے یار اُس اعلان سے جل جاتے ہیں

نبیؐ نے کیوں کہا من کنت برسرِ منبر
صحابہ منبرِ پالان سے جل جاتے ہیں

حسد کی حد ہے کہ کچھ لوگ بے ارادہ بھی
علیؑ کے بغض میں ریحانؔ سے جل جاتے ہیں